WORKING TO EMPOWER

سوالات و جوابات (ایم ٹی سی ٹی)

سوال: ایم ٹی سی ٹی(MTCT) کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ایم ٹی سی ٹی(MTCT) کا مطلب ایچ آئی وی کا ماں سے بچے میں منتقل ہونا ہے۔اگر کسی حملہ ماں کو ایچ آئی وی یا ایڈز ہوتو 30 فیصد امکانات ہوتے ہیں کہ نوزائیدہ بچہ میں بھی یہ وائرس منتقل ہوجائے۔ وائرس تین ذریعوں سے نوزائیدہ میں داخل ہوسکتا ہے؛ حمل کے دوران، زچگی کے دوران یا پھر دودھ پلانے سے۔ اس میں 65 فیصد منتقلی کی وجہ پیدائش سے پہلے یا زچگی کے دوران کو تصوّر کیا جاتا ہے۔

سوال: اس سے کیسے بچا جائے؟

جواب: ماں سے بچے میں ایچ آئی وی کی منتقلی سے بچائو کے چار طریقے ہیں۔ پہلے بچائو کے طریقے سے مراد، نوجوان لڑکیوں اور خواتین کو ایچ آئی وی سے متاثر ہونے سے بچانا ہے ۔ دوسرا، بے جا حمل روکنے کے لئے مانعِ حمل کے طریقے استعمال کرنا ہے، ابھی تک کونڈوم واحد بہترین مانع حمل اور ایچ آئی وی کی منتقلی روکنے والا طریقہ ہے۔ تیسرا، عورت کا اپنے خون سے ایچ آئی وی کی تشخیص کرنا ہے ۔ بل آخر حملہ خاتون جو ایچ آئی وی سے متاثرہ ہو، کو ان طریقوں پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔ اگرچہ یہ طریقے سو فیصدی بچائو نہیں کرتے لیکن صحیح طریقۂ علاج سے ماں سے بچے میں منتقلی کو کم سے کم کیا جاسکتا ہے۔

سوال: کیا اس پر کوئی تحقیق وغیرہ ہورہی ہے؟

جواب: جی ہاں، ایک تحقیق جس میں اے زی ٹی نامی دوا پیدائش سے پہلے ماں میں اور پیدائش کے

بعد نوزائیدہ میں استعمال کی گئی تو نتیجہ کے طور پر پتا چلا کہ اس سے منتقلی 60 فیصد کم ہوگئی۔ آئی وری کوسٹ، یوگینڈا اور برکینہ فاسو میں کی گئی تحقیق سے پتا چلتا ہے کہ یہ منتقلی 37 سے 47 فیصد تک کم ہوگئی۔

سوال: کیا ہوگا اگر میں حملہ ہوجائوں اور میرے خون میں ایچ آئی وی مثبت آجائے؟

جواب: کچھ دوایں ایسی ہیں جنہیں استعمال کرنے سے حمل اور زچگی کے دوران ایچ آئی وی کی منتقلی کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔آپ کو طبّی ماہرین یہ بھی مشورہ دیں گے کہ آپ 6 ماہ تک بچے کو اپنا دودھ پلائیں پھر دودھ کے فارمولہ پیک استعمال کریں تاکہ دودھ پلانے کے دوران، اس وائرس کی منتقلی کے امکانات کم کئے جاسکے۔ نِیویراپِین (Nevirapine) نامی دوا کی ایک خوراک موثر علاج ہے کیونکہ اس سے 50 فیصد منتقلی کے امکانات کم ہوجاتے ہیں؛ یہ دوا ایک اچھی اُمید ہے غریب لوگوں اور ملکوں کے لئے کیونکہ یہ دوا ، باقی تمام دوائوں سے سستی ہے۔

سوال: کیا ماں سے بچہ میں منتقلی، ایچ آئی وی کی منتقلی کے باقی ذرائع میں اہم مسئلہ ہے؟

جواب: جی ہاں، مگر اس میں یہ اُمید کی جاسکتی ہے کہ تھوڑی حد تک ہی سہی، مگر بچائو ممکن ہے۔ یو این ایڈز (UNAIDS) کے سن 2005 کے سروے کے مطابق 15 سال سے کم عمر سات لاکھ بچّے ایچ آئی وی یا ایڈز میں مبتلا تھے۔ اِن میں سے زیادہ تر بچوں کو ماں سے ایچ آئی وی منتقل ہوا۔ اور یہ زیادہ تر ترقی پذیر ممالک میں پیش آئے۔

ترجمہ: محمد شفیق